17393

دار الافتاء
فتوی نمبر ۴۳/۲۰۱۶

السلام علیکم: مفتی صاحب

گزارش ہے کہ میری شادی ہوئے پانچ سال بیت چکے ہیں، میرے تین بچے ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں، میری جوائنٹ فیملی ہے ہمارے گھر میں کل سات افراد ہیں، جن میں میری والدہ، بھائی بھی شامل ہیں، میں اپنے گھر کا واحد کفیل ہوں، چھوٹا بھائی نشے میں مبتلا ہونے کی وجہ سے کوئی کام کاج نہیں کرتا ہے، والد صاحب کا انتقال ہوئے اٹھارہ سال ہوئے ہیں، کافی عرصہ سے گھریلوں وخاندانی جائیداد کے تنازعہ، والدہ کی مسلسل بیماری اور بھائی کا نشے میں مبتلا ہونے کی وجہ سے طبیعت میں کافی چڑچڑاپن، شدید غصہ وجنون کی کیفیت کا عادی ہو گیا ہوں۔

قصہ مختصر کہ میرے ازدواجی تعلقات تقریباً چار سال سے بدامنی، نفرت اور عدم تسلسل کا شکار ہیں، اور شدت اختیار کرتے جا رہے ہیں، جس کی وجہ سے میری بیوی کا مجھ سمیت گھر والوں سے خاص طور پر میری والدہ سے غلط، نفرت انگیز اور زبان درازی والا معاملہ تھا، اسی وجہ سے کئی مرتبہ گھر اجڑتے اجڑتے بچا، میری بیوی خود تو میرا خیال رکھتی نہیں تھی، لیکن میرا میری والدہ اور بھائی کا خیال رکھنے پر اعتراض کرنا اس کا معمول بن چکا تھا، آخر کار اس سال رمضان میں معمول کے مطابق میری موجودگی میں اس کا میری والدہ سے غیر اخلاقی رویہ اور الزامات لگانے اور بعد میں جھوٹی قسمیں اٹھاتے ہوئے صاف انکاری ہونے کی وجہ سے معاملہ اتنا بگڑ گیا کہ میں نے اپنی بیوی کی پٹائی کی اور تقریباً ڈیڑھ مہینہ تک اس ناراضگی کا اظہار کرتا رہا۔

آخر کار مورخہ ۶ جولائی ۲۰۱۸ بروز جمعہ کو میں اپنے بھائی کو ہسپتال میں داخل کروا کر پریشانی کی حالت، بے جا سفر کی تھکاوٹ، رات کو نہ سونے کی وجہ سے طبیعت ناساز ہوگئی اور جب گھر پہنچا اور پہنچتے ہی سو گیا، ابھی آنکھ لگے چند لمحے ہی گزرے تھے کہ میری بیوی نے آکر اٹھایا اور بولی کہ کچھ پکانے کیلئے لا دو، ناساز طبیعت اور شدید نیند کی حالت کی وجہ سے میں نے اس کو کہا کہ جو چیز گھر میں یعنی دال وغیرہ ہو پکا لو، میری طبیعت ٹھیک نہیں، میں نہیں جا سکتا اس پر وہ معمول کے مطابق بڑبڑانے لگی اور زبان درازی کرتے ہوئے والدہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہنے لگی کہ اب ٹھنڈ پڑ گئی ڈیڑھ ماہ ہو گئے، ان کی یہ حالت مجھ سے برداشت نہ ہوئی تو میں اپنی بیوی کی ڈانٹ ڈپٹ کی اور کہا کہ دفعہ ہو جاؤ ادھر سے ورنہ میں تجھے بتاتا ہوں وہ بڑبڑاتے ہوئے اور یہ کہتے ہوئے کہ کیا کر لوگے میرا اوپر کمرے میں چلی گئی اور برا بھلا کہنے لگی اور زور زور سے چلانے لگی، چونکہ میں پہلے ہی پریشانی اور ناساز طبیعت میں مبتلا تھا، مجھے شدید غصہ آیا، شدید غصے اور جنون وذہنی

(جاری ہے۔۔۔)

Scanned by CamScanner

انتشار کی حالت میں میں پیچھے اس کے کمرے گیا اور اس کو کہا کہ میں تجھے طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں۔

اس وقت کمرے میں میں، میری بیوی اور دو معصوم بچیوں کے علاوہ اور کوئی بھی موجود نہ تھا، اب پونے تین ماہ گزر چکے ہیں، دوران مدت میں، میرے گھر والوں اور میری بیوی نے مختلف فرقوں کے علماء سے اس مسئلہ کے بارے میں مشاورت کی، لیکن سب کی باتوں میں تضاد ہے، اور بیوی یہ بتاتی ہے کہ طلاق کے وقت ماہواری میں مبتلا تھی، بیوی کا رویہ اب بھی جوں کا توں ہے، مجھ سمیت میرے تمام گھر والے چاہتے ہیں کہ اس کا کوئی حل تلاش کیا جائے، تاکہ بچیوں کا مستقبل تباہ و برباد نہ ہو اور میں یہ چاہتا ہوں کہ بچوں کی محبت اور مستقبل کی فکر میں کوئی ایسا غلط قدم نہ اٹھاؤں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے احکام کے منافی ہو جس کی وجہ سے میری دنیا و آخرت خراب ہو جائے۔

میری آپ سے گزارش ہے کہ مجھے اس معاملہ کے بارے میں اسلامی احکامات اور قرآن اور حدیث کے مطابق ایسا جامع اور مثبت حل بتایا جائے کہ جس پر عمل کر کے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا حاصل کرتے ہوئے نئی زندگی کی ابتدا کر سکوں۔

والسلام

آصف الیاس اوکاڑہ

03007533177

پوسٹ اڈریس: بستی مہر دین مکان نمبر ۳ گلی نمبر ۵ نزد پنجاب بنک چونگی نمبر ۸ دیپالپور روڈ اوکاڑہ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

عام حالات میں غصہ میں طلاق دینے سے طلاق واقع ہوجاتی ہے، اگرچہ سخت غصہ میں طلاق دی ہو لیکن اپنے ہوش وحواس میں دی گئی طلاق واقع ہوجاتی ہے، سوال میں ذکر کردہ صورتحال میں آپ نے یہ الفاظ ''میں تجھے طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں'' بولنے سے اس پر تین طلاقیں واقع ہوگئیں، لہٰذا ایسی صورت میں بیوی کو حرمتِ مغلظہ ثابت ہوگئی، اب رجوع نہیں ہوسکتا اور بغیر حلالہ کے دونوں کا دوبارہ آپس میں نکاح بھی نہیں ہوسکتا۔ اور واضح رہے کہ حیض (ماہواری) کی حالت میں طلاق دینے سے طلاق واقع ہوجاتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

عبدالحفیظ حفظہ اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۵/صفر ۱۴۴۰ھ

۱۵/اکتوبر ۲۰۱۸ء

دارالافتاء

فتوی نمبر ۲۰۱۶/۴۳

۲۰۱۸/۱۰/۱۷

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۶/صفر ۱۴۴۰ھ

۱۶/اکتوبر ۲۰۱۸ء

مفتی

Scanned by CamScanner